سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ،۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO. III OF 1987

سندھ مکانی حکومت(دوسری ترمیم) آرڈیننس،۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

(Contents) فہرست

تمہید

Preamble

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۲۱ کی ترمیم

Amendment of Section 121 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ کچھ اقدام اور احکامات کی توثیق

Validation of certain action and orders

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ،۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO. III OF 1987

سندھ مکانی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

[۱۹اپریل،۱۹۸۷]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید
Preamble

جیسا کہ سندھ مکانی آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہو گیا ہے۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۲۱ کی ترمیم
Amendment of Section 121 of Sindh Ordinance XII of 1979

2. سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ کی دفعہ ۱۲۱ میں، ذیلی دفعہ (۵) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیگی۔

"5-A جہاں کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا میئر، ڈپٹی، میئر اور ممبر بورڈ کا چیئرمین اور ممبر نہیں رہتے، حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے کوئی شخص یا کوئی اختیاری چیئرمین اور ممبرز کے کام سرانجام دینے کے لیئے مقرر کر سکتی ہے۔"

کچھ اقدام اور احکامات کی توثیق
Validation of certain action and orders

3. دفعہ ۵۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مقرر کردہ شخص کی جانب سے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس کے باب XVI کے تحت اٹھائے گئے کوئی اقدام یا جاری کردہ کوئی حکم، جو ۱۵ فروری ۱۹۸۷ سے شروع کردہ مدت کے دوران ہو گا اور جب تک مندرجہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۲۱ کی ذیلی دفعہ (A-5) کے تحت کسی کو چیئرمین مقرر کیا جائے کہ مقرر کردہ شخص کے اس اقدام کو کارگر سمجھا جائیگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔